

## 79072- وقت باہ بڑھانے والی اشیا استعمال کرنے کا حکم

سوال

رمضان میں افطاری کے بعد جنسی لذت دو بالا کرنے کیلئے جنسی طاقت والی اشیا استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

وقت باہ بڑھانے والی اشیا دو قسم کی ہوتی ہیں :

1- قدرتی غذاہیں، مثلاً مخصوص قسم کی بڑی بوٹیاں اور کھانے کی چیزیں وغیرہ تو ان کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، جب تک ان کا جسم پر کوئی نقصان ثابت نہ ہو، اگر کوئی نقصان سامنے آئے تو ان سے بچنا ضروری ہوگا؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (نہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاؤ اور نہ ہی دوسروں کو نقصان دو) احمد، ابن ماجہ (2341) اسے البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرار دیا ہے۔

اسی طرح "الآداب الشرعية" (3/463) میں ہے کہ : "کسی بھی نجس، یا پاک لیکن حرام، یا نقصان دہ چیز سے علاج کرنا یا اسے آنکھوں میں ڈالنا حرام ہے" ختم شد

اہل علم کی کتب میں مشوراً اور معروف ہے کہ انہوں نے کچھ کھانے پینے کی چیزوں کے بارے میں لکھا ہے کہ ان سے شوٹ بڑھتی ہے، یا جماع کرنے کی قوت پیدا ہوتی ہے، مثلاً: حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان : (تم عودہندی کو لازم پکڑو؛ کیونکہ اس میں سات شفاہیں ہیں) اسے بخاری : (5260) اور مسلم : (4103) نے روایت کیا ہے۔ اس پر لکھنکو کرتے ہوئے لکھا ہے کہ : عودہندی سے مراد قحطہندی ہے جو کہ معروف ہے، اس کے فوائد ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا : "اس سے معدے میں گرمی پیدا ہوتی ہے، جماع کی شوٹ زیادہ ہوتی ہے اور اس کا لیپ کرنے سے چھایاں ختم ہوتی ہیں۔۔۔" ختم شد  
ماخوذ از: فتح الباری

اسی قسم کی غذائی جناس میں سے یقینی کا بیج خرونوب (Carob)، پستہ، تربوز کے بیج اور دیگر چیزیں بھی ذکر کی گئی ہیں، مزید کیلئے دیکھیں : "الآداب الشرعية" از: ابن مفع (3/7)، (370، 2/375)

الغرض یہ کہ انسان ان چیزوں کے استعمال میں حد سے تجاوز نہ کرے، یا یہ کہ صرف انسی کاموں میں نہ لگا رہے کہ ہر وقت اسی تلاش میں ہو کہ کون کو نسی کھانے پینے کی غذاہیں اس کی وقت باہ میں اضافہ کر سکتی ہیں۔

2- گویاں اور ادویات جو اس مقصد کیلئے استعمال کی جاتی ہیں، ان کا بھی بنیادی حکم تو یہی ہے کہ وہ حلال ہیں بشرطیکہ ان میں کوئی حرام عضر شامل نہ ہو مثلاً: نشہ آور پیزیر وغیرہ، یا ان کی وجہ سے جسم کو نقصان پہنچنے تو پھر وہ ان اسباب کی وجہ سے حرام ہوں گی، البتہ ایسی گویاں اور ادویات اسی شخص کو استعمال کرنی چاہیں جو بیمار ہو، یا بلوڑا ہو یا ان کے بغیر جماع کی استطاعت نہ رکھتا ہو، ساتھ میں کسی معتمد طبیب اور معالج سے رجوع بھی کرے؛ کیونکہ ان ادویات میں سے کچھ ایسی بھی ہیں جن کے مضر اڑات موت تک پہنچ سکتے ہیں، اور کچھ میں اس قسم کے خطرات نہیں پائے جاتے۔

البته ان کے استعمال سے جنی لذت میں اضافہ ہوتا ہے جیسے کہ سوال میں سائل نے ذکر بھی کیا ہے لیکن پھر بھی صحت مند انسان کو ان کی ضرورت نہیں ہے انہیں یہ ادویات استعمال نہیں کرنی چاہیں، اور کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے :

دوائی صابن کی طرح ہوتی ہے، کہ صابن کپڑے کو صاف توکرتا ہے لیکن ساتھ میں اسے بوسیدہ بھی کر دیتا ہے۔ اس لیے ادویات اور گلیوں سے جس قدر ممکن ہو سکے پہنچا جائیے۔

اس کیلئے ہم ایک مشور زمانہ دوائی کی مثال پیش کرتے ہیں یعنی ویاگر کی گولیاں، کچھ لوگوں نے یہ گولیاں بغیر چیک اپ اور طبی مشورے کے استعمال کیں تو انہیں شدید نقصان پہنچا، اس کے بارے میں زاید ملٹری ہسپتال کے باہر امراض قلب ڈاکٹر عبداللہ نعیمی باہ افرانی سینیار میں کہتے ہیں :

"اس دوائے جانبی اثرات میں کچھ شدید نواعیت کے ہیں، کینڈا میں 8500 لوگوں پر ایک تحقیق کی گئی جس سے یہ معلوم ہوا کہ ان میں سے تقریباً 16 فیصد لوگوں کو سر میں درد کا سامنا ہے، کچھ کو سرخی اور چہرے پر حرارت محسوس ہوتی ہے، بعض لوگوں کو ہاضمی کی خرابی کا سامنا ہے اور جن لوگوں کو بلڈ پریشر کم ہونے کا عارضہ لاحق ہے ان کا فشار خون نقصان دہ سطح تک گر گیا" ختم شد

انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ صحت مند لوگ جنہیں کوئی بیماری نہیں ہے ان کیلئے بھی کسی معانج اور طبیب سے رجوع کرنا ہتر ہے چاہے وہ تھوڑے سے وقت کیلئے ہی یہ ادویات استعمال کریں۔

لیکن جن لوگوں کو دیگر بیماریوں کا سامنا ہے خصوصی طور پر جنہیں دل کی نالیوں کی بندش کا عارضہ لاحق ہے تو وہ لازمی طور پر ان ادویات کے استعمال سے پہلے اپنے معانج سے رجوع کریں؛ کیونکہ "ایسے مریضوں کی اکثریت ناتریٹ (Nitrates) استعمال کرتی ہے اور اس دوا کا ویاگر اسے ساتھ شدید قسم کا تعامل ہوتا ہے، ہوتا یوں ہے کہ ویاگر اس دوا کو مریض کے جسم میں تحلیل ہونے سے روکتی ہے جس کی وجہ سے ہم دیکھتے ہیں کہ یہ دو اساوقات دس گناہ زیادہ تک بڑھ جاتی ہے جس کے باعث فشار خون بہت زیادہ کم ہو جاتا ہے اور کبھی بخار موت کا باعث بھی بن جاتا ہے، ہم نے ایسے موقع پر ہونے والی اموات کے بارے میں سننا ہے اور ان میں سے اکثر اموات میں یہ ہوا کہ میت حرکت قلب بند ہو گئی، یا اس کے دل کی نالیاں بند ہو گئیں؛ اس لیے کہ وہ ناتریٹ (Nitrates) استعمال کر رہا تھا، چنانچہ جس وقت مریض اس دوائے ساتھ ویاگر استعمال کرتا ہے تو ناتریٹ (Nitrates) کی گناہ بڑھ جاتی ہے اور اس کی وجہ سے مضر اثرات نمایاں ہونے لگتے ہیں" ختم شد

دوم :

جنی قوت فراہم کرنے والی یہ ادویات رمضان کی راتوں میں استعمال کریں یا کسی اور میمنے کے ایام میں جن میں کھانا پینا مباح ہوا س کے حکم میں کوئی فرق نہیں پڑتا، اس لیے جب ان ادویات کا استعمال جائز ہے تو کسی بھی وقت استعمال ہو سکتی ہیں اور جب ان کا استعمال جائز نہیں ہے تو کسی بھی وقت میں ان کا استعمال جائز نہیں، اللہ تعالیٰ نے روزے دار کیلئے روزہ افطار کرنے کے بعد اپنی یوں سے لذت حاصل کرنے کو جائز قرار دیا اور فرمایا:

(أَعْلَمُ لِكُمْ لِيَةِ الصِّيَامِ الرَّفُثُ إِلَى نَسَاءٍ لَكُمْ هُنَّ بِإِيمَانِهِنَّ لَكُمْ وَأَنْتُمْ بِإِيمَانِ اللَّهِ أَنَّكُمْ لَنْتُمْ تَقْتَلُونَ أَنْفُسَكُمْ قَاتِلُ عَلَيْكُمْ وَعَنْهُ عَنْكُمْ فَالآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَإِنَّهُنَّ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَكُمْ أَنْ شَرُبُوا حَتَّى يَبْيَغُنَ  
لَكُمُ الْحَيْثُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْأَنْوَادِ مِنَ الْفَغْرِ حُمُّمَ الْمُؤْمِنُوْنَ الصِّيَامَ إِلَى الْلَّلَّلِ وَالْمُبَاشِرُوْنَ وَهُنَّ وَأَنْتُمْ عَالَمُوْنَ فِي الْأَسْاجِدِ تَلَكَ دُهُودُ اللَّلِ فَلَا تَقْتَلُوْنَ بِهِنَّ لَكَ مَكَّتَبَ يَبْيَغُنَ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلْأَسَاسِ لَحَلَّتُمْ يَبْيَغُونَ)

ترجمہ : روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی بیویوں کے پاس جانا حلal کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لیے بس میں اور تم ان کے لیے بس ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے۔ لہذا اللہ نے تم پر مہربانی کی اور تمہارا اصول معااف کر دیا۔ سواب تم ان سے مباشرت کر سکتے ہو اور جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے مقدر کر کھا ہے اسے طلب کرو۔ اور فجر کے وقت جب تک سفید دھاری، کالی دھاری سے واضح طور پر نمایاں نہ ہو جائے تم کھاپی سکتے ہو۔ پھر رات تک اپنے روزے پورے کرو۔ اور اگر تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو پھر بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ میں اللہ تعالیٰ کی حدود، تم ان کے قریب بھی نہ پھنسو۔ اسی انداز سے اللہ تعالیٰ اپنے احکام لوگوں کے لیے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیز گار بن جائیں۔ [البقرۃ: 187]

والله عالم.